سوال

کیا قربانی کے گوشت میں بہنوں، بیٹیوں کا حصہ لازمی ہوتا ہے؟ ایک حصہ غریبوں کا اور ایک اپنا، کیا ایسی تقسیم فرض ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کا گوشت انسان کو خود بھی کھانا چاہیے ،اپنے اہل و عیال کو بھی کھلائے اور فقیروں مسکینوں کو بھی کھلائے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے :

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ (الحج:28)

سو ان میں سے کھاؤ اور تنگ دست محتاج کو کھلاؤ۔

اور فرمایا :

فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ (الحج:36)

تو ان سے کچھ کھاؤ اور قناعت کرنے والے کو کھلاؤ۔

سیدنا عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ آپ ﷺ نے تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنے سے منع فرمایا، پھر فرمایا: تم میں ان خانہ بدوشوں کی وجہ سے منع کیا تھا جو اس وقت مشکل میں آ ئے تھے۔ اب (قربانی کا گوشت) کھاؤ، ذخیرہ کرو، اور صدقہ کرو۔ (سنن أبي داود، الضحایا: 2812)

اس لیے افضل یہ ہے کہ انسان قربانی کا گوشت سارا خود ہی نہ کھائے ، بلکہ خود بھی کھائے ،اپنے اہل و عیال کو بھی کھلائے اور فقیروں مسکینوں کو بھی کھلائے۔

والله أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث